30مارچ2019ء

اسٹیٹ بینک کی جانب سے اندرونی آڈٹ پر سارک فنانس سیمینار کا انعقاد

بینک دولت پاکستان نے سارک فنانس کے زیر اہتمام 'اندرونی آڈٹ: مرکزی بینکوں کو درپیش ابھرتے ہوئے چیلنجز اور مؤثر روایات' کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد کیا جو 27 سے 29 مارچ 2019ء تک نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس اسلام آباد میں منعقد کیا گیا۔ پاکستان کے علاوہ اس تقریب میں سارک کے مرکزی بینکوں کے اہلکاروں نے شرکت کی۔

اسٹیٹ بینک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر جناب قاسم نواز نے سیمینار کا افتتاح کیا۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چند سال پہلے تک بینکوں کی جدت پسندی میں کاروباری عمل کی ری انجینئرنگ کو مرکزی حیثیت حاصل تھی۔ تاہم وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجی کی ترقی نے مالی خدمات کے منظرنامے کو مزید تبدیل کردیا ہے جبکہ ان اختراعات کے باعث نئے چیلنجز بھی سامنے آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک بورڈ اور سینئر مینجمنٹ کو اپنے اندرونی آپریشنز کو بدلتے ہوئے حالات سے ہم آہنگ کرنے اور ضابطہ کاری کے ماحول میں مالی شعبے میں اختراع کو فروغ دینے کی اہمیت کا احساس ہے۔

تقریب کے کلیدی مقرر ہورسٹ سائمن نے دنیا بھر میں کاروباری اداروں کو درپیش ٹیکنالوجی کے خطرات کا تذکرہ کیا اور ادارے میں خطرے کے کلچر کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ بورڈ، سینئر مینجمنٹ اور ملازمین کو خطرے کے انتظام کا ایک فعال طریقہ کار وضع کرنا چاہیے۔

سیمینار سے پرائس واٹرہاؤس کوپرز کے سینئر منیجر زعیم بن عالم اور ڈائریکٹر شعبہ نظام ادائیگی اسٹیٹ بینک سید سہیل جواد نے بھی خطاب کیا۔

جناب زعیم نے سائبر سیکورٹی، سوشل میڈیا، ڈیٹا پرائیویسی اور تھرڈ پارٹی کے خطرات کا تذکرہ کیا اور آئی ٹی کے آڈیٹر کا نقطہ نظر پیش کیا کہ کنٹرولز پر بات چیت کرکے ان خطرات سے کیسے نمٹا جاسکتا ہے۔ سید سہیل جواد نے اندرونی آڈٹ کے تناظر میں ڈجیٹل ادائیگیوں، ان کی اہمیت، ارتقا، ضابطہ کاروں کے لیے نت نئی ٹیکنالوجیز کے فوائد، ابھرتے ہوئے خطرات اور مناسب ردعمل سے آگاہ کیا۔ ان مقررین کے علاوہ مرکزی بینکوں کے مندوبین نے بھی سامعین کی معلومات کے لیے مقالے پیش کیے۔

****